بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | سوموار ۱۱ رجب ۱۴۰۳ھ، ۲۵ شہادت ۱۳۶۲ ہش، ۲۵ اپریل ۱۹۸۳ء | نمبر ۹۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی علم کے حصول کا شوق پیدا کرنے کے لئے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۹ ویں سالانہ پندرہ روزہ تربیتی کلاس شروع ہو گئی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز افتتاحی خطاب

"تربیت کا نقطہ مرکزی خدا تعالیٰ کی ذات سے ذاتی اور زندہ تعلق قائم کرنا ہے، اس پر خاص زور دیا جائے"

"جماعت احمدیہ میں بیداری کی ایک نئی لہر پیدا ہو رہی ہے، معلوم ہوتا ہے آسمان پر بعض فیصلے ہوئے ہیں"

افتتاحی اجلاس میں ۴۱۴ مجالس کے ۶۵۳ خدام کی شرکت

ربوہ ۲۲ شہادت/اپریل۔ آج یہاں ایوانِ محمود ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۹ ویں سالانہ پندرہ روزہ تربیتی کلاس دینی تعلیم و تربیت دعاؤں ذکرِ الٰہی اور تسبیح و تحمید کے ماحول میں اپنی خصوصی دینی و روحانی روایات کے ساتھ شروع ہو گئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر اپنے پُر معارف اور بصیرت افروز خطاب اور دعا کے ذریعے کلاس کا افتتاح فرمایا۔

سیدنا و امامنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ شام پانچ بج کر دس منٹ کے قریب ایوان محمود میں تشریف لائے۔ ایوانِ محمود کے باہر صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب شاہد اور ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز نے حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں ناظم اعلیٰ صاحب نے دیگر ناظمین کا حضور سے تعارف کروایا۔

افتتاحی تقریب کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو مکرم محمد امجد عارف صاحب نے کی۔ بعد ازاں تمام خدام نے حضور کی اقتداء میں اپنا عہد دہرایا اس کے بعد مکرم صادق محمد صاحب طاہر نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام ؎

دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو
یہ درد سہے گا بن کے دوا تم صبر کرو وقت آنے دو

ترنم سے پڑھ کر سنایا۔

رپورٹ ناظم اعلیٰ

تربیتی کلاس کے ناظم اعلیٰ مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو یہ توفیق حاصل ہو رہی ہے کہ وہ ۲۹ ویں سالانہ

(باقی صفحہ ۵ پر)

ایک قابل تحسین اور قابل تقلید مثال

عزیز فہیم احمد طالب علم جماعت دھم یہ خوشکن اطلاع دیتے ہیں کہ:-

"میں نے اپنے والد محترم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی اور اپنے دوسرے بھائیوں کے تعاون سے اپنے گھر کے باہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت سبزیاں کاشت کی ہیں۔ جن سے ایک تو تین گھروں کے سامنے جو گندا پانی کھڑا ہوتا تھا وہ ختم ہو گیا ہے دوسرے سبزیاں حاصل ہونی شروع ہو گئی ہیں۔ اگر اسی طرح سب دوست ربوہ میں حضور کے ارشاد پر عمل کریں اور بکریوں والے اور مرغیوں والے تعاون کریں تو ربوہ کی تزئین میں واقعی بڑا فرق پڑ سکتا ہے اور ہم سب کو سستی سبزیاں بھی حاصل ہو سکتی ہیں۔"

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ شہادت/اپریل۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت پیٹ میں درد کی وجہ سے ناساز ہے

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپکا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

● میرے بیٹے عزیزم عطاء الرحمٰن محمود نائب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی شادی عزیزہ امۃ الرحمٰن بنت مکرم عبدالمنان صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کے ساتھ ۱۰ اپریل ۱۹۸۳ء کو ہوئی۔ بارات گھسیٹ پورہ سے ربوہ پہنچی۔ جہاں محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مولانا عبدالمالک خان صاحب نے دس ہزار حق مہر کے عوض نکاح کا اعلان کیا۔ ۴½ بجے شام مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے رخصتانہ کی دعا کرائی۔

اگلے دن ۱۱ اپریل کو گھسیٹ پورہ میں دعوتِ ولیمہ ہوئی۔ جس میں مرکز سے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اعلیٰ و ناظر خدمتِ درویشاں، صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم اے ناظر تعلیم، محترم محمود احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ و دیگر اراکین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے شرکت فرمائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

چوہدری محمد طفیل چک ۶۹ ر ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد

پیارے آقا کی مصروفیات

۱۹، ۲۰، ۲۱ اپریل

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹، ۲۰ اور ۲۱ اپریل کے دن بڑی مصروفیت میں گزارے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان تین دنوں میں مجموعی طور پر تین ہزار دو سو ترپن (۳۲۵۳) خطوط کے جوابات دیئے ان میں سے ۱۲۶۶ خطوط کے جوابات حضور نے اپنے دستخط سے روانہ فرمائے۔ باقی خطوط کے جوابات حضور کی تحریری ہدایت کی روشنی میں پرائیویٹ سیکرٹری نے دیئے ان میں سے ۲۳۶ خطوط حضور کی طرف سے مختلف دفاتر کو بھجوائے گئے۔ اس عرصہ میں حضور کی خدمت میں ۲۴۹۱ خطوط موصول ہوئے جن میں ۳۷۳ ممالک بیرون پاکستان سے آئے تھے۔ جماعتی دفاتر سے اہم دینی امور کے بارے میں ۱۳۱ خطوط موصول ہوئے

تین دن کے اس عرصے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجموعی طور پر ۵۸۴ مرد و زن کو شرف ملاقات عطا فرمایا ان میں سے ۲۰ احباب اپنے کنبوں سمیت حضور کی ملاقات سے مشرف ہوئے۔ حضور سے ملاقات کرنیوالوں میں لجنہ اماء اللہ کا ایک گروپ، مربیان ریفریشر کورس، کبڈی کے کھلاڑی اور منتظمین نیز طلباء جامعہ احمدیہ بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ ایک سو کے قریب مہمان احباب نے بھی ملاقات کی یہ احباب گجرات راولپنڈی، شیخوپورہ، بدوملہی وغیرہ سے تشریف لائے تھے۔

اس دوران حضور نے ایک شادی میں شرکت فرمائی۔ یہ شادی محترم شیخ خورشید احمد صاحب کی صاحبزادی کی تقریب رخصتانہ تھی۔ حضور پانچوں نمازیں مسجد مبارک میں پڑھاتے ہیں۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنی معجزانہ تائیدات سے نوازتا رہے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ مدیر مسعود احمد دہلوی ۔ سید عبدالحی ۔ الفضل ربوہ ۔ قیمت عربی ربوہ ۔ ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ رجب ۱۴۰۳ھ

۲۵ شہادت ۱۳۶۲ ہش

کامل متقیوں کو عطا ہونیوالے فرقان کا ایک خاص پہلو

ہم قرآن مجید کی رُو سے اس امر کو واضح کر چکے ہیں کہ جو لوگ قرآن مجید کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنے آپ کو تقویٰ کے وصف سے متصف کرتے اور اس میں درجہ کمال حاصل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں اللہ تعالےٰ انہیں فرقان عطا کرتا ہے یعنی ان کے لئے امتیاز کا ایسا سامان عطا کرتا ہے کہ جس کی وجہ سے وہ دوسروں کے مقابلہ میں ممتاز نظر آنے لگتے ہیں۔

یہاں طبعاً سوال پیدا ہوتا ہے کہ تقویٰ کے نتیجہ میں مومنوں کو جو فرقان یا امتیاز عطا کیا جاتا ہے اس سے فی الاصل کیا مراد ہے۔ یعنی اس کی نوعیت اور ماہیت کیا ہوتی ہے سو اللہ تعالےٰ نے اس امر پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ کامل متقیوں کو کس کس لحاظ سے دوسروں پر فوقیت حاصل ہوتی ہے اور ان کی وہ فوقیت انہیں کس کس رنگ میں امتیاز عطا کرنے کا موجب ہوتی ہے۔ مفسرین نے قرآن مجید کی آیات سے استنباط کر کے امتیاز کے ان پہلوؤں کو بڑی تفصیل سے واضح کیا ہے۔ ان میں سے ایک پہلو انہوں نے یہ بیان کیا ہے کہ تقویٰ کے نتیجہ میں اے مومنو تمہیں ایسا فرقان عطا کیا جاتا ہے:۔

مَا يُفَرِّقُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ مَا تَخَافُوْنَ (جلالین، بیضاوی)

جو تم میں اور اس امر میں جس سے تم ڈرتے ہو جدائی ڈال دیتا ہے۔ مراد یہ کہ ڈر اور خوف سے تمہیں نجات عطا کر دیتا ہے۔

تقویٰ کے زیر اثر اللہ کے خوف کو اپنے دل میں جگہ دینے سے تمام ہموم وغموم اور ہر قسم کے خوفوں سے نجات ملنا کوئی معمولی امتیاز نہیں ہے۔ اگر انسان کو ہر قسم کے غموم و ہموم اور خوفوں سے نجات مل جائے تو اس سے بڑھ کر اطمینان وسکینت عطا کرنے والی اور کیا چیز ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ کامل متقیوں کو عطا ہونے والے فرقان کے اس پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ط لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (یونس آیات ۶۳ تا ۶۵)

ترجمہ:۔ سنو! جو لوگ اللہ تعالےٰ سے سچی محبت رکھنے والے ہیں ان پر نہ کوئی خوف مستولی ہوتا ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو ایمان لائے اور پھر انہوں نے تقویٰ کو ہمیشہ لازم حال رکھا (یعنی اس میں کمال حاصل کیا) ان کے لئے اس دنیوی زندگی میں بھی بشارت پانے کا انعام مقرر ہے اور بعد والی زندگی میں بھی۔ اللہ تعالےٰ کی فرمودہ باتوں میں قطعاً کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی اور یہی وہ کامیابی ہے جو بڑی عظیم الشان کامیابی کہلا سکتی ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے تقویٰ کے عظیم الشان ثمرات کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ جو لوگ ایمان لانے کے بعد تقویٰ کی راہوں پر گامزن ہو کر کامل متقی بنیں گے انہیں وہ اولیاء اللہ میں شمولیت کا شرف بخشے گا۔ ہر قسم کے ہموم وغموم اور خوفوں سے انہیں نجات دے گا اور انہیں اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی بشارتوں سے نوازے گا۔ ان ثمرات کے ملنے پر خدا تعالےٰ نے اتنا زور دیا ہے کہ یہاں تک فرمایا کہ اس کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یعنی جو لوگ بھی ایمان لانے کے بعد کامل متقی بنیں گے وہ تقویٰ کے ان سب ثمرات سے ضرور بہرہ ور ہوں گے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ خدا تعالےٰ کامل متقیوں کو خوف اور غم سے نجات نہ دے اور انہیں کامیابیوں اور فوز و فلاح کی بشارتوں سے نہ نوازے۔

کامل متقیوں کا ہر قسم کے خوف اور غم سے نجات پانا اتنا یقینی اور حتمی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اس کا قرآن مجید میں بار بار ذکر کیا ہے۔ اوّل تو اس نے بعثت انبیاء کا سلسلہ شروع کرنے کے ساتھ ہی بنی آدم کو اس کا یقین دلایا اور پھر بعد میں بھی اپنی اس یقین دہانی کو دہراتا رہا۔ چنانچہ بنی آدم کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (الاعراف آیت ۳۶)

ترجمہ:۔ اے آدم کے بیٹو! اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول بنا کر بھیجے جائیں اس طرح پر کہ وہ تمہارے سامنے میری آیات پڑھ کر سناتے ہوں تو جو لوگ تقویٰ اختیار کریں اور اصلاح کریں ان کو (آئندہ کے لئے) کسی قسم کا خوف نہ ہوگا اور نہ (ماضی کی کسی بات پر) غمگین ہوں گے۔

پھر بعد ازاں بھی اللہ تعالےٰ نے اس یقین دہانی کا اعادہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (الزمر آیت ۶۲)

ترجمہ:۔ اور اللہ متقیوں کو ان کی شان کے مطابق کامیابی عطا کر کے ہر قسم کے غم سے نجات بخشے گا، نہ تو تکلیف ان کو پہنچے گی اور نہ وہ (کسی گزشتہ کوتاہی پر) غم کریں گے۔

بہر حال متقیوں کو خوف اور غم سے نجات میسر آنا ایک حتمی اور یقینی امر ہے۔ خدا تعالےٰ نے جہاں اس امر کی یقین دہانی کرائی ہے وہاں لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ فرما کر اس کے حتمی اور یقینی ہونے کو ظاہر کر دیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہر قسم کے خوف اور غم سے نجات بھی اس فرقان کا ایک خاص پہلو ہے جو کامل متقیوں کو بطور نشان عطا کیا جاتا ہے۔

لیکن اس ضمن میں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ متقیوں کو اس دنیا میں سرے سے ایسے واقعات ہی پیش نہیں آتے جو مادی اور جسمانی لحاظ سے خوف دلانے اور غمگین بنانے والے ہوں۔ ایسے واقعات انہیں پیش آتے ہیں۔ اور مصلحت الٰہی کے تحت دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ پیش آتے ہیں کیونکہ حق کے مخالف خوف دلانے اور غم پہنچانے والے حالات ان کے لئے پیدا کرتے رہتے ہیں لیکن ان حالات کا وہ کوئی اثر قبول نہیں کرتے۔ جہاں عام دنیادار ایسے حالات پیدا ہونے پر خوفزدہ اور غمگین ہو کر آہ وزاری اور جزع فزع شروع کر دیتے ہیں وہاں کامل متقیوں کا ردِ عمل اس سے یکسر مختلف ہوتا ہے۔ وہ اس یقین پر قائم ہوتے ہیں کہ ان کا خدا اپنی قدرت کاملہ سے ان حالات کو یکسر بدل کر رکھ دے گا اور اگر اس کی مرضی یہ ہو کہ اس کے بندے ان مشکلات ومصائب میں سے گزر کر اپنے مومن ہونے کا ثبوت دیں تو وہ خوف زدہ اور غمگین ہوئے بغیر ہنسی خوشی ان مصائب اور مشکلات کو جھیلتے ہیں اور اس راہ میں بڑے سے بڑے جانی ومالی نقصان کی بھی پرواہ نہیں کرتے بلکہ وہ مصائب کے وارد ہونے پر خوف زدہ یا غمگین ہونے کی بجائے خوش ہوتے ہیں اور ان میں ایک لذت پاتے ہیں۔ اسی لئے کامل متقیوں کی اس حالت کا عام دنیاداروں کی حالت سے موازنہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نبیوں اور راستبازوں پر جو بلائیں آتی ہیں ان میں انکو ایک صبر جمیل دیا جاتا ہے جس سے وہ بلائیں اور مصیبتیں ان کے لئے مدرک الحلاوت ہو جاتی ہیں۔ وہ ان سے لذت اٹھاتے ہیں اور وہ مصیبتیں ان کے لئے روحانی ترقیوں کا ایک ذریعہ ہو جاتی ہیں ..... برخلاف اس کے وہ مصیبت اور تکلیف جو انسان پر اپنی بدکرداری کی وجہ سے آتی ہیں وہ، وہ مصیبت لاتی ہیں جس میں ایک درد اور سوزش ہوتی ہے جو اس کی زندگی کو اس کے لئے وبال جان کر دیتی ہے تو وہ موت کو ترجیح دیتا ہے مگر نہیں جانتا کہ یہ سلسلہ مر کر بھی ختم نہیں ہوگا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۵۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا شدید القویٰ خدا

(مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب۔ لاہور چھاؤنی)

خدا تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ۝ (النجم ۶-۷)

یعنی اے (محمد) اس کو یہ کلام بڑی طاقتوں والے خدا نے سکھایا ہے جس کی قوتیں بار بار ظاہر ہوتی ہیں۔ کبھی میں اپنی قوت کا مظاہرہ مشرق میں کرتا ہوں کبھی مغرب میں کبھی شمال اور کبھی جنوب میں۔ کبھی ایک براعظم میں کبھی دوسرے میں۔ کبھی میں اپنی قوت کی تجلی مکہ میں دکھاتا ہوں۔ کبھی پورے عرب میں۔ کبھی اپنی زبردست قوت کی چمکار نیل کی سرسبز وادی میں۔ کبھی کسریٰ کے ملک ایران میں دکھائی کبھی یہی قوت کی چمکار میں ہندوستان میں دکھاؤں گا اور کبھی امریکہ میں۔ تم جانتے ہو کہ جو بھی میرے برگزیدہ بندوں کے مقابل آیا۔ جس نے بھی ان پر ہاتھ ڈالا۔ جس نے میری مخلوق کو میرے پیغام سے روکا تو کسی کو میں نے بے بس پانی میں جیسے پتھر پھینکنے سے صرف چھینٹیں خاموشی سے بکھر جاتی ہیں غرق کر دیا۔ کبھی میں نے ابابیل جیسے معصوم اور چھوٹے پرندوں کی چونچوں سے ایسی کنکریاں پھنکوائیں کہ انسانوں کے ایک ہجوم کے جسموں کو بھوسے کی طرح کر دیا۔ کبھی میں نے ایسی آندھی چلائی کہ مشرکوں کی اقوام کی اقوام گلی ہوئی ہڈیوں کی طرح ہو گئیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے دیکھو فرعون جس نے دعویٰ کیا

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى

(النّٰزعٰت آیت: ۲۵)

اور جو اپنے آپ کو زمانہ کا سب سے طاقتور انسان سمجھتا تھا اس نے میرے بندے موسیٰ کو ڈرایا کہ میں تیرے ماننے والوں کے تمام مردوں کو قتل کر دونگا اور عورتوں کو زندہ رکھوں گا۔ اور اس نے خدا کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ میں موسیٰ کے خدا کو بلندی پر جا کر دیکھوں گا۔ تو تیرے زبردست طاقت والے خدا نے اپنی قوت کا ایک معمولی سا جلوہ دکھانے کے لیے جس پانی سے موسیٰ کو نکال کر لے گیا اسی پانی میں فرعون کو غرق کر دیا اور اسے کہنا پڑا اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

(یونس آیت: ۹۱)

یعنی میں ایمان لاتا ہوں جس (مقتدر ہستی) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں (بھی) فرمانبرداری اختیار کرنے والوں میں سے (ہوتا) ہوں۔ میرے محبوب! دیکھ جو مجھے آسمان کی بلندیوں پر دیکھنا چاہتا تھا۔ میں اسے سمندر کے پاتال میں نظر آیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تورات کی تعلیم کو نظر انداز کرنے والے عیسیٰ کو سولی پر چڑھا کر اس کی موت کے انتظار میں تھے اور اپنی اس حرکت پر بڑے خوش تھے۔ میں نے ان کی موسوم خوشی پر مسکرا رہا تھا۔ آخر ان کی امیدوں کے خلاف میں نے اسے زندہ رکھا اور بتا دیا کہ میں بھی زبردست قوت والا ہوں۔ تم نے اپنی تدبیر کر لی اور میں نے اپنی تدبیر کی اور اسے موت کے منہ سے بچایا ہی نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے تمہاری دسترس سے دور کر دیا اور وہ اپنی کھوئی ہوئی بھیڑوں تک جا پہنچا اور اپنا مشن پورا کرنے کے بعد ایک سو بیس سال عمر (حجج الکرامہ صفحہ ۴۲۸) پا کر اپنی طبعی موت مرا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا گزشتہ انبیاء کے زمانہ میں ہی شدید القویٰ نہیں تھا۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے زمانہ میں بھی زبردست قوت والا خدا تھا۔ بلکہ آپ کے بعد کے زمانوں میں بھی شدید القویٰ تھا۔ اس زبردست قوت والے خدا کی کسی بھی زمانہ میں کوئی بھی ہستی مقابلہ نہ کر سکی۔ خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ۝

اپنے پیارے محبوبؐ کو تسلی دی کہ تیرے مخالفین تجھے بیوہ ماں کا بیٹا جسے ماں کی محبت بھی پورے طور پر میسر نہ آسکی۔ جو کبھی دادا کے رحم و کرم پر تھا اور پھر جس کی چچا نے پرورش کی وہ ایسی باتیں کہہ کر تجھے اذیت پہنچائیں گے۔ تیرے قتل کے لیے مختلف قبائل کے نوجوان تیرے گھر کا گھیراؤ کریں گے تجھے گھر سے بے گھر کیا جائیگا۔ کسریٰ کے حکم پر یمن کا گورنر تیرے پکڑنے کے لیے آدمی بھیجے گا۔ مگر تیرا زبردست قوت والا خدا ان سب کو عبرت ناک سزا دے گا۔ مخالفین ناکام و نامراد رہیں گے۔ جہنم ان کو دبوچنے کے لیے اپنے بازو پھیلائے ہوگی۔ چنانچہ تاریخ ہمیں بتاتی ہے

جنگِ بدر

رؤساءِ قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکی زندگی میں انتہائی دکھ دیئے اذیت ناک حربے استعمال کیے آپؐ اور آپ کے جانثار غلاموں کو شعب ابی طالب میں تین سال تک محصور رکھا۔ لیکن آپؐ خدا کے حکم

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ (الحجر - ۸۶)

کے مطابق درگزر اور صبر سے کام لیتے رہے۔ مکہ سے ہجرت کے بعد بھی انہوں نے آپؐ کو اور آپؐ کے غلاموں کو چین سے نہ بیٹھنے دیا۔ نیندیں حرام کی گئیں آخر خدائے قادر کے وعدہ

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

کے مطابق وہ موعود گھڑی آگئی اور کفار کو جنگ بدر میں دھکیل دیا۔ اس جنگ میں تمام قبائل کے رؤسا شریک ہوئے۔ گو عزت، امارت کے مقابل تھی غیر تربیت یافتہ، فنونِ جنگ سے ماہر سپاہیوں کے سامنے سینہ تانے ہوئے تھے۔ اقلیت کا مقابلہ اکثریت سے تھا۔ خدائے واحد کے آگے سربسجود ہونے والے سینکڑوں خداؤں کے پجاریوں کے خلاف صف بستہ تھے۔ مگر ان کو خدائے واحد کی زبردست طاقت پر ایمان تھا۔ اسی پر بھروسہ تھا۔ آخر اس جنگ میں کفار لاشیں چھوڑ کر بھاگ گئے جن میں عتبہ۔ شیبہ اور ابوجہل جیسے مغرور سرداران قریش کی لاشیں بھی تھیں۔ ان مقتولین کی لاشیں

وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ

کی ہیبت ناک تفسیر پیش کر رہی تھیں خدائے واحد نے ۳۶۰ خداؤں کے پجاریوں کو عبرت ناک شکست دی۔

جنگِ احزاب

جس طرح ایک شکاری پرندے کو پکڑنے کے لیے دانہ دکھا کر لالچ دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی قریش مکہ کی جنگِ بدر میں ہزیمت کے بعد تمام عرب قبائل کیا یہودی، کیا قبیلہ غطفان، کیا بنو سلیم اور بنو اسد اور کیا قبیلہ بنو سعد کو جنگ احزاب کی لالچ میں گرفتار کیا اور کفار کے پندرہ ہزار کے لشکر کو چند بھوکے فاقہ کش لوگوں کے ذریعہ جنہوں نے پیٹوں پر پتھر باندھے ہوئے تھے۔ ایسی عبرت ناک شکست دی کہ اس کے بعد ان کو مدینہ پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہو سکی۔ شدید القویٰ خدا نے ان کے دلوں میں ہمیشہ کے لیے خوف پیدا کر دیا۔

کسریٰ کا عبرت ناک انجام

واحد و قادر خدا جو تمام جہانوں کا مالک ہے اسی خدا نے جہاں بدر میں اپنا جلوہ دکھایا۔ جنگِ بدر میں اپنی تجلی دکھائی وہاں اس زبردست قوت کا مظاہرہ کرنے والے خدا نے دوسرے ممالک میں بھی ایسی ہی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ چنانچہ یہودیوں کے اکسانے پر کسریٰ نے یمن کے گورنر کو حکم بھیجا کہ مدینہ کے اس شخص کو جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے گرفتار کر کے میرے حضور پیش کرو۔ والیٔ یمن نے اپنے آدمی حضور کے پاس بھیجے۔ جنہوں نے اپنا مدعا بیان کیا۔ آقائے دو جہاں نے فرمایا ایک دن ٹھہرو میں جواب دونگا۔ جب دوسری دفعہ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو بڑے جلال سے فرمایا "جاؤ جا کر دیکھو کہ میرے خدا نے تمہارے خداوند کو قتل کر دیا ہے"۔

وسیع سلطنت کا مالک لاکھوں انسانوں پر حکومت کرنے والا اسی رات اپنے بیٹے کے ہاتھوں قتل ہوا۔ خدا کے پیارے بندے کو گرفتار کروانے والے کو عذاب النار نے دبوچ لیا۔

"وہ قادر مطلق خدا اگر آپؐ اور آپؐ سے پہلے آنے والے انبیاء کے مخالفین کے لیے شدید القویٰ تھا تو واحدہٗ لاشریک خدا نے آپؐ کے بعد میں آنے والے برگزیدہ انسانوں کے مخالفین کے لیے اپنی زبردست قوت کا مظاہرہ کیا اور کرتا رہے گا سو ان برگزیدہ انسانوں میں ایک خدا رسیدہ خاتم النبیین کا عاشق صادق۔ آپؐ کا ناچیز غلام مرزا غلام احمد قادیانی بھی تھا جس کے دشمنوں کے لیے وہ قادر خدا شدید القویٰ ثابت ہوا۔

لیکھرام کی کربناک موت

یہ شخص ہندوستان میں آریہ سماج کا لیڈر تھا۔ گندے ذہن کا مالک، ہمارے آقا (فداہ امی و ابی) خاتم النبیین رحمت للعالمین پر رکیک حملے کرتا تھا حضرت اقدس ..... نے اس نابکار کو سمجھانے کی کوشش کی اور اس کو متنبہ کیا۔ ؎

الا اے دشمنِ نادان و بے راہ
بترس از تیغِ برّانِ محمد

مگر وہ نہ سمجھا اور اپنی مکروہ حرکات میں بڑھتا چلا گیا۔ تو شدید القویٰ خدا نے حضرت اقدس کو لیکھرام کے متعلق فرمایا۔

عِجْلٌ جَسَدٌ لَّهٗ خُوَارٌ لَهٗ نَصَبٌ وَّعَذَابٌ۔ (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء)

یعنی ایک بے جان گوسالہ ہے جس کے اندر سے ایک مکروہ آواز نکل رہی ہے اور اس کے لیے ان گستاخیوں اور بدزبانیوں کے عوض میں سزا اور رنج کا عذاب مقدر ہے جو ضرور اس کو مل کر رہے گا۔ کیا مسلم کیا عیسائی اور خود ہندو بھی گواہ ہیں کہ زبردست قوت والے خدا نے ایک نامعلوم شخص کے ہاتھوں تیز خنجر سے اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اس کے گلے سے مکروہ آواز نکلتی ہوئی کم از کم اس کے گھر والوں نے ضرور سنی۔

ڈاکٹر الیگزنڈر ڈوئی کی حیرت ناک موت

جیسا کہ لکھا جا چکا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کو جس علاقہ میں مبعوث فرماتا ہے اسی علاقہ میں ہی نہیں بلکہ جہاں جہاں اس کی آواز پہنچتی ہے۔ وہ زبردست قوت والا خدا وہاں وہاں ان کے مخالفین کو اپنی قوت کی چمکار دکھاتا ہے۔ جہاں ہندوستان میں اسلام کے دشمن اپنے کردہ گناہوں کے نتیجے میں عبرت ناک انجام کو پہنچے وہاں امریکہ کا ڈاکٹر ڈوئی جو اسلام سے سخت عداوت رکھتا تھا اور اسلام کو مٹانے کا مدعی تھا اس کو حضرت اقدس ..... نے مباہلہ کی دعوت دی تو اس سلسلہ میں اس نے اپنے اخبار جو اس کے اپنے بسائے ہوئے شہر صیحون سے نکلتا تھا میں لکھا "ہندوستان کا ایک بیوقوف محمدی مسیح مجھے بار بار لکھتا ہے کہ یسوع مسیح کی قبر کشمیر ہے اور لوگ مجھے کہتے ہیں کہ تو کیوں اس شخص کا جواب نہیں دیتا۔ مگر کیا تم خیال کرتے ہو کہ میں ان مچھروں اور مکھیوں کو جواب دونگا اگر میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان پر اپنا پاؤں رکھوں تو میں ان کو کچل کر مار ڈالوں گا"

اس پر حضرت اقدس نے اپنا مباہلہ کا چیلنج دہرایا اور لکھا کہ احکم الحاکمین اس کا فیصلہ کرے گا نیز آپ نے لکھا اگر ڈوئی مقابلہ سے بھاگ گیا تب بھی یقین سمجھو کہ اس کے صیحون پر جلد تر آفت آنے والی ہے"

(اشتہار ۲۳ اگست ۱۹۰۳ء)

اس خدائی پیشگوئی کے بعد ڈوئی موت کے منہ سے بالکل نہیں بچ سکتا تھا۔ آخری مسیح محمدی کے زبردست قوت والے خدا نے اس نابکار کی ٹانگوں کو جن سے خدا کے شیر کو کچل کر مار ڈالنے کا دعویٰ کیا تھا۔ ان ٹانگوں کو فالج کا شکار کر دیا۔ دماغ جس سے اس نے دعویٰ کے متعلق سوچا تھا مفلوج ہو گیا اور وہ کئی بیماریوں میں مبتلا ہو کر جہنم رسید ہوا۔ جس طرح بدر کے مقتولین کی روحیں آنحضرتؐ کے سوال سن رہی تھیں یقیناً اس کی روح بھی سر پھوڑ رہی ہو گی۔ جب اس نے دیکھا ہو گا کہ میری بیوی اور بچے بھی میرے جنازے میں شریک نہیں ہوئے اور اس وقت اس کی روح تڑپ رہی ہو گی جب مسیح محمدی کی پیشگوئی کے مطابق اس کا اپنا بسایا ہوا شہر تباہ ہو گیا۔ اللہ اکبر اللہ اکبر حضرت محمد اور احمد کے خدا نے یقیناً اسے بتا دیا کہ تیرے خداوند خدا کے مقابلہ میں میں ہی شدید القویٰ ہوں۔

حرف آخر اس سے کوئی انکار نہیں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا جس نے آپ کو قرآن سکھایا وہ زبردست قوت کا مالک ہے جہاں اس نے فرعون کو غرق کیا حضرت عیسیٰؑ کے مخالفین کی ناکامی پر ان کے چہروں پر سیاہی مل دی وہاں اس نے اس کے برگزیدوں کا انکار کرنے پر ان پر ظلم ڈھانے پر حضرت لوطؑ کی قوم پر

اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّیۡلٍ۔ (ہود - ۸۳)

سوکھی ہوئی مٹی کے بنے ہوئے پتھروں کی بارش برسائی اور وہ قوم تباہ ہوئی۔ اسی زبردست قوت والے خدا نے حضرت صالحؑ کی قوم کو ان کی نافرمانی پر

فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ

(اعراف ۷۹)

زلزلے نے پکڑ لیا پھر وہی شدید القویٰ اپنے نبی کی مدد کو آیا اور اس نے قوم عاد پر ایک زبردست آندھی جو

مَا تَذَرُ مِنۡ شَیۡءٍ اَتَتۡ عَلَیۡهِ اِلَّا جَعَلَتۡهُ کَالرَّمِیۡمِ ۝

(الذاریات - ۴۲)

جس پر چلتی تھی اس کو تباہ کر دیتی تھی اور اسے گلی ہوئی ہڈیوں کی طرح کر دیتی تھی۔

الغرض تمام کائنات کے مالک

ذُوۡ مِرَّةٍ فَاسۡتَوٰی

جس کی قوتیں بار بار ظاہر ہوتی ہیں اسی خدا نے جہاں گزشتہ انبیاء کے مخالفین پر اپنی زبردست قوت کا مظاہرہ کیا۔ وہاں اسی نے رحمت للعالمین۔ خاتم النبیین کے مخالفوں کو مختلف ملکوں میں تباہ و برباد کر دیا۔ اسی خدا نے مرزا غلام قادیانی (جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں سے سب سے بڑھ کر جانثار غلام تھا۔ جو خدا تعالیٰ کے محبوبؐ سے دنیا میں سب سے زیادہ محبت کرتا تھا) کے مخالفین کو بھی ہندوستان میں اور امریکہ جیسے دور دراز ملک میں مکھیوں اور مچھروں کو پاؤں سے مسلنے والے کو بے بسی اور کس مپرسی کی حالت میں موت دی۔

ہزاروں درود و سلام اس یتیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم وسلم پر جس کا والی خدا ہوا اور اس نے آپ کے مخالفین کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا۔ ہزاروں سلام حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی پر جس اپنے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی لائی ہوئی تعلیم پر خود بھی عمل کیا اور اپنی جماعت کو بھی صبر اور درگزر کا سبق دیا جس کے نتیجے میں وہ شدید القویٰ خدا ہر آن اس کی مدد کو آیا قربان جائیں افرادِ جماعت احمدیہ پر جو خدا کا حکم فَاصۡفَحِ الصَّفۡحَ الۡجَمِیۡلَ پر عمل کرتے ہوئے ہر امتحان ہر کڑی آزمائش پر صبر اور درگزر سے کام لیتے ہوئے اپنے زبردست قوت والے خدا کے حضور جھکے رہے اور اسی سے مدد مانگتے ہوئے اپنے مشن میں کامیاب ہوتے رہے وقت بتائے گا کہ حضرت محمد مصطفےٰ کے یہ جانثار غلام صبر و درگزر کا نمونہ ہی نہیں دکھائیں گے بلکہ مسکراتے چہروں سے ہر وار سہیں گے ہر چوٹ پر احد احد کی آواز پیدا ہو گی۔ خاتم النبیین کا نام اُنچے پر مستانہ وار جھوم جائیں گے ان شاء اللہ۔

اُذۡکُرُوۡا مَوۡتٰکُمۡ بِالۡخَیۡرِ

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب قریشی کا ذکر خیر

نیروبی کے ممبر محترم و مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب قریشی (ڈینٹل سرجن) یکم اپریل کو موٹر کار کے حادثے میں داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ۔

آپ مع اہل و عیال کار میں ممباسہ سے مالنڈی جا رہے تھے کہ اچانک سڑک پر ایک مقامی عورت آ گئی جسے بچانے کے لئے آپ فوری طور پر پہلے بائیں مڑے اور پھر یکایک دائیں جس کے نتیجہ میں وہ عورت تو بچ گئی مگر ان کی کار الٹ گئی۔ اور تین بار لڑھکی جس کی وجہ سے گاڑی کے دروازے کھل گئے اور ان کے بیوی بچے باہر گر گئے۔ کار کے سامنے والا شیشہ (WIND SCREEN GLASS) ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور وہاں سے مکرم ڈاکٹر صاحب باہر گر گئے۔ آپ کو خصوصاً سر پر شدید زخم آئے جس کی وجہ سے چند منٹوں میں آپ کی روح ہمیشہ کے لئے جسم سے جدا ہو گئی۔ مرحوم کی اہلیہ کی ہنسلی کی ہڈی فریکچر ہو گئی اور باقی افراد کو معمولی چوٹیں آئیں۔

مرحوم یکم جون ۱۹۴۳ء کو پیدا ہوئے اور یکم اپریل ۱۹۸۳ء کو وفات پائی۔ اس طرح ان کی عمر قریباً پچاس برس ہوئی۔

دانتوں کے بارہ میں (DENTAL FLUOROSIS) مرحوم کی ریسرچ میڈیکل پروفیشن میں عالمی طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ دانتوں کی صحت کے بارہ میں جو شاندار کام مرحوم نے کیا ہے اس کی قدر دانی کے طور پر امریکہ کے شہر LITTLE ROCK کے میئر نے اس شہر کی چابی مرحوم کو پیش کی تھی نیز آپ ہی کی کوشش کے نتیجہ میں یونیورسٹی آف نیروبی کے تحت کینیا ڈینٹل سکول کا اجراء ہوا۔ آپ ہی کی کاوش کے نتیجہ میں سب سے پہلی میڈیکل ڈینٹل ڈائریکٹری آف ایسٹ افریقہ معرضِ وجود میں آئی۔

آپ خدا کے فضل سے افریقہ بھر میں ڈینٹل ہیلتھ کے سیکرٹریٹ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر تھے۔ نیز ایسٹ افریقن ڈینٹل ایسوسی ایشن کے چیئرمین تھے۔ علاوہ ازیں کینیا ڈینٹل ایسوسی ایشن کے سیکرٹری بھی رہے۔

سوشل حلقے میں بھی آپ مقبول تھے۔ چنانچہ یونائیٹڈ کینیا کلب کے ڈائریکٹر بھی عرصہ تک رہے یہ کلب کینیا کی مشہور ترین کلب ہے۔ مرحوم ہی نے ایک بار عاجز کے لیکچر (اسلام پر) کا اس کلب میں اہتمام کرایا تھا جو بہت کامیاب رہا۔

امیر و مشنری انچارج سے مرحوم دلی تعاون کرتے تھے۔ وفات سے دو تین ہفتے قبل کی بات ہے کہ جمعہ کے روز نماز کے بعد جب کہ خاکسار مرحوم سے گفتگو کر رہا تھا۔ وہاں ہمارے ایک نومسلم (افریقن) نوجوان آ گئے جو کہ کچھ عرصہ سے کسی کام کی تلاش میں تھے۔ خاکسار نے مرحوم سے کہا کہ اس احمدی نوجوان کو اپنے کلینک میں کوئی کام دے دیں اس پر فوراً ہی کہنے لگے کہ پیر کے روز آ جائے اسے کام پر لگا دیں گے۔ میں نے پوچھا کہ کیا کوئی آسامی خالی ہے؟ کہنے لگے جب آپ نے کہہ دیا کہ اسے رکھنا ہے تو جگہ پیدا کر لی جائے گی۔ بس یہ آ جائے۔ چنانچہ اس نوجوان کو انہوں نے کام پر رکھ لیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جزائے خیر دے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ نیز مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔

عاجز نے مورخہ ۳ اپریل کو ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور پھر احمدیہ قبرستان نیروبی میں تدفین عمل میں آئی۔ اس موقع پر احمدی احباب کے علاوہ بہت سے دیگر مسلمان اور غیر مسلم بھی آئے ہوئے تھے کئی غیر احمدی مسلمان نماز جنازہ میں بھی شریک ہوئے۔ تدفین کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد مسٹر CHRIS آبورا (سابق چیئرمین کینیا ڈینٹل ایسوسی ایشن) نے چند منٹ حاضرین سے خطاب کیا جس میں مرحوم کی خوبیوں کا ذکر کیا اور کہا کہ ان کی وفات سے ملک بھر کو نقصان پہنچا ہے۔ کینیا ڈینٹل ایسوسی ایشن کی طرف سے مرحوم کی قبر پر رکھنے کے لئے پھول بھی لائے گئے تھے مگر خاکسار نے انہیں بتایا کہ چونکہ یہ اسلامی طریق نہیں لہٰذا آپ یہ پھول قبر پر نہ رکھیں۔ لیکن ہم آپ کے جذبات کی پوری پوری قدر کرتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے برضا و رغبت اس پر عمل کیا اور پھول قبر پر رکھنے کے لئے اصرار نہ کیا۔ اللّٰھم اغفر وارحمہ واجعل مثواہ فی اعلیٰ علیین۔ (جمیل الرحمٰن رفیق امیر و مشنری انچارج ایسٹ افریقن احمدیہ مسلم مشن کینیا)

معاونین خصوصی بیرون پاکستان

برادرم مکرم سجاد احمد خالد صاحب امیر و مبلغ انچارج فجی آئی لینڈز نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل افراد نے تحریک جدید کے جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی کی صف میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور مزید مقبول قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

صف اوّل: ۔ محبوب یوسف خانصاحب: ۲۰۰ فجی ڈالر ۲۔ آئینر کی رچمنڈ صاحب ۲۰۰ فجی ڈالر ۳۔ مبارک احمد خان صاحب ۱۵۰ فجی ڈالر۔

صف دوم: ۔ ایس پی مقبول عبدالطیف صاحب ۱۲۰ فجی ڈالر ۲۔ فیروز شاہ صاحب ۱۲۰ فجی ڈالر۔ ۳۔ دلدار شاہ صاحب ۱۰۸ فجی ڈالر ۴۔ عثمان خان صاحب ۱۰۸ فجی ڈالر ۵۔ عثمان خان ابن استغیر خانصاحب ۱۰۰ فجی ڈالر۔ ۶۔ منشی طاہر حسین صاحب ۱۰۰ فجی ڈالر۔ ۷۔ حسن خان صاحب سی آئی ٹی جی ۱۰۰ فجی ڈالر۔ ۸۔ اشفاق حسین صاحب ۱۰۰ فجی ڈالر۔ ۹۔ ماسٹر محمد یونس صاحب ۱۰۰ فجی ڈالر۔ ۱۰۔ مسٹر اشفاق حسین صاحب ۱۰۰ فجی ڈالر۔ ۱۱۔ ماسٹر صادق حسین صاحب ۱۰۰ فجی ڈالر ۱۲۔ محمد اسماعیل صاحب پی اینڈ کی ۱۰۰ فجی ڈالر ۱۳۔ اعظم خان صاحب ۸۰ فجی ڈالر۔ ۱۴۔ اقبال مقبول صاحب ۷۵ فجی ڈالر۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ)

وقفِ جدید کی اہمیت

حضرت مصلح موعود نے وقفِ جدید جاری کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ کام خدا کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے۔ اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔" (الفضل ۷ جنوری ۱۹۵۸ء)

(ناظم وقفِ جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

:- وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک :-

واقفینِ عارضی کی مساعی اور تاثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ وقف عارضی کی تحریک جماعت کی انفرادی اور اجتماعی تربیت اور بالخصوص قرآنی انوار کی اشاعت کے نقطۂ نظر سے ایک نہایت ہی بابرکت اور مؤثر تحریک ہے جن احباب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس میں شمولیت کی توفیق دیتا ہے وہ نہایت ایمان افروز روحانی تجربات اور دینی خدمات سے حصہ پاتے ہیں۔ ذیل میں چند ایسے ہی احباب کے تاثرات اور ان کی رپورٹوں کا خلاصہ نمونۃً درج ہے۔ جو حال میں ہی وقفِ عارضی کر کے مختلف مقامات پر گئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے، بہترین جزا دے، اپنے فضلوں سے نوازے اور جماعت کے دوسرے دوستوں کو بھی اس بابرکت تحریک میں شمولیت کی توفیق عطا ہو۔ آمین۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

(قسط ۱۲)

-• مکرم عبدالکریم صاحب لودھی آف اسلام آباد اور مکرم راجہ عطاء اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ مظفر آباد، مظفر آباد میں دو ہفتے کا وقفِ عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں :-

"یہاں باقاعدہ طور پر نماز باجماعت کا بندوبست کرایا۔ بفضلہٖ تعالیٰ حاضری میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ بچوں کے امتحانات شروع تھے۔ نصاب کی کتب پڑھانے میں بھی ان کی مدد کی مرکز سے کیسٹس کا سیٹ خریدنے کے لئے احباب کو تحریک کی۔ طلباء کو تلقین کی گئی کہ وہ امتحانات کے نتائج سے حضور پُرنور کو مطلع کریں ایک غیر احمدی نادار بیوہ خاتون کی مالی امداد کی گئی۔

-• مکرم محمود الحسن صاحب مقیم مغربی جرمنی اپنا وقفِ عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں :-

"خاکسار کو وقفِ عارضی کے دوران بہت ہی روحانی سکون نصیب ہوا۔ باجماعت نمازیں ادا کرنے کی توفیق پائی اور نماز تہجد بھی ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ عاجز نے یہ محسوس کیا ہے کہ وقفِ عارضی سے ایک طرح کا ریفریشر کورس ہو جاتا ہے۔ تین مشنز کا دورہ کر کے احباب جماعت سے تعارف حاصل ہوا۔ حلقہ ہارسٹن بیک بھی جانے کا موقع ملا۔ وہاں پر دوستوں کو باجماعت نمازیں ادا کرنے کی تحریک کی۔"

-• مکرم خادم حسین صاحب وڑائچ آف الحمراء سرگودھا باغبانپورہ لاہور میں وقفِ عارضی گزارنے کے بعد اپنے دوسرے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں :-

"احباب کو باجماعت نمازوں کی طرف توجہ دلائی اور بفضلہٖ تعالیٰ حاضری میں نمایاں اضافہ ہوا۔ انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کی تجنید کر کے نئی لسٹیں عہدیداران کے سپرد کی گئیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حالیہ تجنید میں بھی خاصا اضافہ ہوا۔ احباب کو وقفِ عارضی کی اس نہایت ہی مبارک سکیم میں شامل ہونے کی تحریک کی۔ تین خدام نے اسی وقت نام بھی پُر کر دیئے۔"

-• مکرم منظفر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب آف چک ۱۷۰ ج.ب.ا، ۳/۴ رنگپور ضلع لیہ میں وقفِ عارضی کرنے کے بعد لکھتے ہیں :-

"یہاں کے احباب کی اصلاح و تربیت کی کوشش کی۔ نمازیں باجماعت ادا کرنے کی تلقین کی۔ خاکسار کو اپنا وقت بھی عبادت اور ذکر الٰہی میں گزارنے کی توفیق ملی۔ میرا یہ پہلا وقفِ عارضی تھا اور مجھے بفضلہٖ تعالیٰ ان ایام میں بہت ہی عجیب قسم کی روحانی لذت محسوس ہوئی احادیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔"

-• مکرم بشیر حسین صاحب تنویر آف فیصل آباد چک ۱۲۵ ج.ب لدھڑ ضلع فیصل آباد میں وقفِ عارضی کرنے کے بعد لکھتے ہیں :-

"بفضلہٖ تعالیٰ خاکسار کی آمد سے یہاں کافی بیداری پیدا ہوئی ہے۔ اور خاکسار کو ذاتی طور پر بھی کافی فائدہ ہوا۔ مطالعہ کتب سلسلہ، دعاؤں اور باجماعت نمازوں میں باقاعدگی کا موقع ملا۔ احباب کو مسجد میں آ کر نماز باجماعت ادا کرنے کی تحریک کی۔ بعد نماز فجر قرآن کریم کا اور بعد نماز مغرب کتب حضرت مسیح علیہ السلام کا درس دیا گیا۔ خدام کو قرآن کریم پڑھایا گیا۔ بعض کو اذان کے بعد کی دعا بھی سکھائی گئی۔ ۴۸۰ افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ ۱۸ کتابچے مفت دیئے۔ تین مجالس سوال و جواب منعقد ہوئیں۔

-• مکرمہ امۃ العزیز حنیف صاحبہ آف کھوکھراپار کراچی اپنے وقفِ عارضی کے دوسرے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتی ہیں :-

"اطفال اور ناصرات کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم ناظرہ پڑھایا گیا۔ روزانہ ان بچوں اور بچیوں سے سبق سن کر آگے سبق دیا گیا۔ نماز اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کروایا گیا۔ بعض دعائیں بھی حفظ کروائیں۔ حدیث شریف کا درس دیا گیا۔ گھر گھر جا کر عورتوں کو نماز باجماعت ادا کرنے، سورۃ بقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کرنے اور اسلامی اخلاق اپنانے کی تلقین کی۔ نیز وقفِ عارضی کی مبارک تحریک میں شمولیت کی تحریک کی۔"

-• مکرمہ نجمۃ النساء صاحبہ اپنی والدہ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ آف دارالنصر غربی ربوہ کے ساتھ چک ۲۸ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات میں وقفِ عارضی گزارنے کے بعد لکھتی ہیں :-

"یہاں پر نو بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ گھروں میں جا کر تبلیغ اور اصلاح و تربیت کا کام کیا۔ لجنہ اور ناصرات کی تنظیموں کو منظم کیا۔ بعض بدعات اور مشرکانہ عقائد کے رد میں قرآن و حدیث کے دلائل بیان کئے۔ فارغ اوقات میں مسنون دعائیں پڑھنے اور عبادت الٰہی کی توفیق ملی۔"

-• مکرمہ شکیلہ عصمت صاحبہ بنت چوہدری عصمت اللہ صاحب آف دارالنصر غربی ربوہ اپنی بہن مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ کے ساتھ اپنا وقفِ عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتی ہیں :-

"عورتوں کو پنجگانہ نماز التزام کے ساتھ ادا کرنے کی تلقین کی۔ آپس میں محبت و پیار اور اتحاد سے رہنے کی تحریک کی۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور کتب سلسلہ عالیہ احمدیہ پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھنے کی بھی درخواست کی۔ جملہ چندہ جات کی بروقت ادائیگی اور دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک کی۔"

بقیہ : تربیتی کلاس

پندرہ روزہ تربیتی کلاس منعقد کر رہی ہے امسال آج شام پونے پانچ بجے کی رپورٹ کے مطابق ۴۱۴ مجالس کے ۶۵۳ خدام آ چکے ہیں۔ جبکہ گذشتہ سال افتتاحی اجلاس میں ۳۵۹ مجالس کے ۵۷۴ خدام شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کلاس کا مقصد نئی نسل میں دینی تعلیم کے حصول کا ذوق پیدا کرنا ہے تاکہ وہ کامیابی کے ساتھ ایک داعی الی اللہ کا کردار ادا کر سکیں۔

انہوں نے کہا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ سال فضل عمر درس القرآن کلاس کے موقع پر تربیتی کلاس کے نصاب کے بارے میں جو ہدایات جاری فرمائی تھیں اس کی روشنی میں نیا نصاب تیار کیا گیا ہے جو مختصر اور جامع ہے۔ تربیتی کلاس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس کا روزانہ پروگرام یوں ہوگا کہ اس کا آغاز نماز تہجد سے ہوگا۔ نماز فجر اور درس قرآن کے بعد ورزش اور پھر ناشتہ کے بعد صبح ۷ بجے سے ۱۱ بجے تک تدریس کا وقت مقرر ہے۔ اس میں قرآن کریم حدیث، فقہ، علم کلام اور ردّ عیسائیت اور حفظِ قرآن، حدیث اور ادعیہ شامل ہیں۔ اس کے بعد مشق تقاریر کا پروگرام ہوگا۔ اور اس کے بعد طعام اور نماز کا وقفہ ہوگا اور شام ۵½ بجے نصف گھنٹہ ایک عالم دین علمی تقریر فرمائیں گے۔ اس کے بعد شام کو وقار عمل اور صنعتی کلاس ہوگی۔ نماز مغرب روزانہ طلباء مسجد مبارک میں ادا کریں گے اور رات کا کھانا کھانے کے بعد ۹ بجے شب اختتام ہوگا۔ اس دوران ایک روز ریکو والی نہر پر عملی پروگرام ہوگا جمعہ کے روز سیر کا مقابلہ ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پانچ بج کر اکتیس منٹ پر خطاب کا آغاز فرمایا جو پانچ بج کر ۵۳ منٹ تک جاری رہا۔ اس طرح سے حضور نے ۲۲ منٹ خطاب فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جس کثرت سے طلباء تربیتی کلاس میں شامل ہونے آئے ہیں اس سے جماعت میں بیداری کی ایک نئی لہر پیدا ہوتی دکھائی دے رہی ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ آسمان پر کچھ فیصلے ہوئے ہیں اور اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ جماعت احمدیہ کو تیزی سے ترقی دے۔ اس لئے ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم اس تیز رفتاری کا ساتھ دیں

حضور نے تربیتی کلاس کے نصاب کے بارے میں فرمایا کہ امید ہے کہ یہ موزوں اور مفید ثابت ہوگا اساتذہ کا بھی فرض ہے کہ وہ اس ذمہ داری کو احسن طریق سے نبھائیں۔

تربیت کے بارے میں حضور نے فرمایا تربیت کا مرکزی نقطہ یہ ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ سے ذاتی اور زندہ تعلق ہو۔ اس کے بغیر داعی الی اللہ بننے کی تمام کوششیں بے کار ہوتی ہیں۔

حضور نے ایک اہم ہدایت یہ فرمائی کہ مختلف علاقوں کے خدام کی دینی سطح معلوم کرنے کے لئے تربیتی کلاس سے فائدہ اٹھایا جائے۔

ایک موزوں سوالنامہ مرتب کر کے اور اس کے جواب حاصل کر کے اس کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے کہ کس علاقے میں کس قسم کی تربیت کی ضرورت ہے کس علاقے میں کیا خامیاں اور کیا خوبیاں ہیں اس ضمن میں حضور نے بطور مثال ٹوپی پہننے اور داڑھی رکھنے کا ذکر فرمایا۔ اور ان نیکیوں کی اہمیت اور فضیلت پر روشنی ڈالی۔

خطاب کے آخر میں حضور نے دعا کرائی اور اس طرح سے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۹ ویں سالانہ پندرہ روزہ تربیتی کلاس کا افتتاح عمل میں آیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی طلباء و طالبات! کیا آپ نے اپنے نتیجہ کی اطلاع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور نظارت تعلیم کو دیدی ہے؟

ناظر تعلیم
صدر انجمن احمدیہ ربوہ

امراء کرام سے ایک ضروری گذارش

تحریک جدید کیلئے ہمہ گیر کوشش کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ سالِ نو تحریکِ جدید اور بجٹ کے مطالعہ سے مخلصین جماعت نے اندازہ لگا لیا ہوگا کہ پاکستانی جماعتوں سے سالِ گذشتہ کے بیس لاکھ روپیہ کے مقابلہ پر سالِ نو میں تیس لاکھ روپیہ کا ٹارگٹ حاصل کرنا کتنی ہمہ گیر کوشش کا متقاضی ہے اس لئے امراء کرام سے گذارش ہے کہ وہ اپنے حلقۂ امارت میں سالِ نو کے وعدوں میں نمایاں اضافہ اور جو ٹارگٹ انہیں دے گئے ہیں ان کے حصول کے لئے خاص اہتمام فرمائیں نیز دفتر ہذا کو اپنے حلقہ وار یا ضلعوار اجلاس کے انعقاد سے قبل از وقت مطلع فرما دیا کریں تاکہ کسی نمائندہ کو بھجوا کر مرکز کی طرف سے ضروری ہدایات پہنچائی جا سکیں۔

جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

وقارِ عمل

۲۵ مارچ ۸۳ء کو چک ۹۶ ج ب ضلع فیصل آباد کے ۳۲ خدام نے ایک گھنٹہ کام کر کے ایک سڑک کو ۷۰ فٹ لمبی، ۱۰ فٹ چوڑی اور ایک فٹ اونچی مٹی ڈال کر ہموار کیا اور اس کی مرمت کی۔ جھنگ شہر کے ۳۰ خدام اور ۱۰ اطفال نے ۳ گھنٹے وقارِ عمل کیا اور ایک قبرستان کی صفائی کی اور درختوں کو پانی دینے کے لئے کھالیاں بنائیں۔

چنیوٹ شہر کے ۱۶ خدام اور ۸ اطفال نے ۱½ گھنٹہ کام کیا۔ مسجد احمدیہ راجے والی کی صفائی کی راستہ سے اینٹیں اٹھائی گئیں اور گندے گڑھے پُر کئے گئے۔ وہاڑی شہر کے اکثر خدام و اطفال اور انصار نے مل کر مسجد میں دو فٹ اونچی مٹی ڈالی اور ماحول کی صفائی کی۔ مظفر گڑھ شہر کے سو فیصد خدام اور اکثر اطفال نے ۲۵ مارچ کو وقارِ عمل منایا اور ڈسٹرکٹ ہسپتال کو جانیوالی سڑک (عملہ کے کوارٹرز کو جانیوالی) پر مٹی ڈال کر اُسے ہموار کیا گیا۔ لیہ کے ۹ خدام تین اطفال اور دو انصار نے ۲½ گھنٹہ تک وقارِ عمل منایا اور نئے اور پرانے شہر کی درمیانی سڑک پر ۱۰۰ فٹ مٹی ڈال کر اُسے اُونچا کیا اور بارش سے محفوظ اور قابل گذر بنایا۔ جتوئی ضلع مظفر گڑھ کے ۶ خدام اور ۳ اطفال نے تین گھنٹے کام کر کے قبرستان کی صفائی کی۔ اور ۲۰۰ مکعب مٹی ڈال کر غیر ہموار جگہوں کو ہموار کیا۔ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ میں ۸ خدام ۵ اطفال اور ۱۵ انصار نے سڑک کے موڑ پر واقع گڑھے کو جو حادثات کا باعث بنتا تھا ۵۰ فٹ لمبی اور ۲ فٹ گہری مٹی ڈال کر پُر کیا۔ گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ میں ۳۰ خدام اور ۱۰ اطفال نے تقریباً دو گھنٹے کام کیا۔ ۳۰×۳½ فٹ گڑھے کو مٹی ڈال کر پُر کیا۔ مسجد کے ماحول کی صفائی کی اور ایک میل لمبی گندی نالی کی تعمیر کی اور نکاسیٔ آب کا بندوبست کیا۔ مجلس خدام مالوکے بھٹی کے ۷ خدام اور ۴ اطفال نے دو گھنٹے کام کیا اور بارشوں کے باعث خراب سڑک پر مٹی ڈال کر اسے قابل گذر بنایا۔ موضع کھیوہ باجوہ کے ۱۸ خدام اور ۸ اطفال نے دو گھنٹے کام کیا اور مسجد اور ماحول کی صفائی کی۔ مہدی پور کیتھووالی کے ۱۶ خدام اور ۱۰ اطفال نے ۶ گھنٹے مسلسل کام کیا اور ایک پرانے کنوئیں کو صاف کیا اور رستہ ہموار کیا۔ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کے ۲۰ خدام ۲۰ اطفال اور پانچ انصار نے مسجد اور مربی صاحب کے کوارٹر کی صفائی کی۔ ۹۰۰۰ مربع فٹ سڑک کی مرمت کی اور اُسے کوڑا کرکٹ اُٹھا کر صاف کیا کرتو ضلع شیخوپورہ کے ۲۵ خدام اور ۱۲ اطفال نے ۱۱ گھنٹے کام کر کے ۲۰ ٹرالی مٹی لا کر ایک میل لمبی سڑک کی مرمت کی۔ ۲۲ فٹ مٹی ڈالی۔ غیر از جماعت بھائیوں نے اس کام کے لئے اپنی ٹرالی دی اور خود بھی وقارِ عمل میں شرکت کی۔

(مرسلہ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تحریکِ جدید اور لجنات بیرونِ پاکستان

تحریک جدید کے وعدے بیرونِ پاکستان سے ابھی تک صرف مندرجہ ذیل چھ لجنات سے وصول ہوئے ہیں۔

۱:۔ برطانیہ ۲۔ فرانکفورٹ ۳۔ سویڈن ۔ ۴۔ مسقط ۵۔ ہالینڈ ۶۔ سرینام

باقی لجنات بھی توجہ کریں اور جلد از جلد تحریک جدید دفتر سوم کے وعدوں کی فہرست بھجوائیں۔ یاد رہے کہ دفتر سوم ۱۹۶۵ء سے شروع ہوتا ہے۔

(سیکرٹری تحریک جدید لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کیساتھ صدق و سداد کا معاملہ کریں

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندوں کی ادائیگی کی تاکید فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۲ء میں فرمایا:

"اللہ تعالیٰ جو دینے والا ہے جو رازق ہے اس کے ساتھ صدق و سداد کا معاملہ کریں۔ تمہاری قربانیاں بھی کام آئیں گی اور ان قربانیوں کے نتیجہ میں تم مزید فضلوں کے وارث بھی بنائے جاؤ گے خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے تم کیوں خوف کھاتے ہو؟ یہی تو وہ خرچ ہے جو تمہاری آمد کا ذریعہ ہے اور یہی تو وہ خرچ ہے جو برکتوں کا موجب ہے"

(الفضل ۲۸/۸/۸۲)

چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد)

اعانت الفضل

محترمہ امۃ الحمید بیگم محترم مرزا بشیر احمد صاحب نوشہرہ نے اس خوشی میں کہ ان کی بیٹیاں امتحان میں کامیاب ہو گئی ہیں نیز ایک حادثہ میں اللہ تعالیٰ نے ان کی جانوں کو بچایا اور اپنے حفظ و امان میں رکھا باسٹھ روپے پچاس پیسے اعانت الفضل کی مد میں ارسال کئے ہیں اور تحریر کیا ہے کہ کسی مستحق کے نام چھ ماہ کے لئے الفضل جاری کر دیا جائے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی بیٹیوں کو مزید توفیقات سے نوازے ان کے اموال و نفوس میں برکت دے اور بیش از بیش دینی خدمات کی توفیق بخشے۔ آمین

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم امۃ اللہ مبارکہ صاحبہ ۲۶/۴ دار الرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم فضل احمد صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۲۶/۴ واقع دار الرحمت ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ میں سے ۵ مرلہ مرحوم کے نام ہے قطعہ مذکورہ میں سے مرحوم کا حصہ ناصرہ صدیقہ صاحبہ بنت فضل احمد صاحب مرحوم کے نام منتقل کر دیا جائے۔ مجھے اور میرے لڑکے منور احمد صاحب کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا ایک غیر معمولی اجلاس عام ۱۵ اپریل ۸۳ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ نور میں مکرم مجیب الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں درج ذیل قرارداد تعزیت باتفاق رائے منظور ہوئی:

"جماعت احمدیہ راولپنڈی کا یہ غیر معمولی اجلاس چوہدری فیض اسلم صاحب سپیشل جج (سنٹرل) راولپنڈی کی اندوہناک وفات پر اپنے شدید رنج و غم کا اظہار کرتا ہے چوہدری صاحب مرحوم کی وفات اس لحاظ سے اور بھی زیادہ تکلیف دہ ہے کہ آپ ٹریفک کے حادثہ میں شہید ہوئے وفات کے وقت آپ کی عمر صرف ۴۸ سال تھی۔

مرحوم نہایت شریف النفس۔ با اخلاق۔ نافع الناس۔ متواضع۔ شفیق اور صالح وجود تھے طبیعت میں عجز و انکسار تھا۔ ان کے اخلاق حمیدہ کی وجہ سے حلقۂ احباب بہت وسیع تھا جس میں احمدی اور غیر از جماعت دوست شامل تھے۔ ان سب نے مرحوم کی وفات پر دلی دُکھ محسوس کیا ہے۔

یہ اجلاس جہاں اس مخلص فدائی سلسلہ احمدیہ کی وفات پر اپنے دکھ کا اظہار کرتا ہے وہاں دعا گو ہے کہ اللہ مرحوم کے درجات بلند کرے۔ ان کی اہلیہ محترمہ اور کمسن بچوں کا مربی و متکفل ہو۔ ان کے والد محترم چوہدری مبارک علی صاحب خسر محترم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب اور ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ صاحبہ اور مرحوم کی اہلیہ صاحبہ اور بچوں کے زخمی دلوں پر صبر و رضا کی مرہم رکھے۔ آمین۔

یہ اجلاس ان سب متعلقین سے تمام جماعت احمدیہ راولپنڈی کی طرف سے دلی تعزیت کرتا ہے۔"

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی)

دعائے نعم البدل

محترم حاجی فیض الحق خان صاحب مرحوم کی بہو عزیزہ حامدہ بیگم سلمہا اللہ اہلیہ عزیزم امین الحق خان کے ہاں ۱۵ اپریل ۸۳ء کو لیڈی ڈفرن ہسپتال میں اپریشن سے بچہ پیدا ہوا جو گیارہ گھنٹے کے بعد فوت ہو گیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل سے نوازے۔ آمین

(عبدالرحمان خان ایجنٹ الفضل کوئٹہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہ بماہ چندہ ادا کرنے سے ایک ماہ میں دو ماہ کا چندہ ادا نہیں کرنا پڑتا۔ ناظر بیت المال آمد ربوہ

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ شہادت / اپریل ۸۳ء

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ شہادت / اپریل سپرد ڈاک کیا جا چکا ہے امید ہے خریداران تک پہنچ چکا ہوگا جن خریداران کو ابھی تک نہ پہنچا ہو وہ فوری اطلاع فرما دیں تاکہ ان کو دوبارہ بھجوایا جائے جن دوستوں کا ماہنامہ کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ ان کے رسالہ کے ریپر پر اس دفعہ یہ مہر لگائی گئی ہے کہ "آپ کا چندہ ختم ہے از راہ کرم تجدید فرمائیں" براہ کرم اپنا ریپر ذرا احتیاط سے دیکھ لیں۔ اگر اس پر یہ مہر لگی ہوئی ہو تو براہ کرم مبلغ پندرہ روپے جلد بذریعہ منی آرڈر خاکسار کو بھجوا دیں۔ بصورت دیگر آپ کو خواہ مخواہ وی پی کے زائد اخراجات ادا کرنا پڑیں گے۔

(مینیجر "انصار اللہ")

ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی ضرورت ہر پڑھے لکھے خادم کو پیش آسکتی ہے۔ نائب مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وقفِ جدید کے ننھے مجاہدین

ہر وہ طفل یا ناصرہ جو وقفِ جدید دفتر اطفال میں ایک صد یا زیادہ چندہ دینے کا وعدہ کرے اُسے "ننھے مجاہد" کا نام دیا جاتا ہے گذشتہ دنوں ضلع لیہ کے عزیزم شہزاد احمد اور اقبال، شاہد غفار امۃ النور بشریٰ، شفقت توصیف، سول لائن گوجرانوالہ کی عزیزہ سعدیہ منصور بنت مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب سائرہ اکرم صاحبہ، شاذب افتخار صاحب اور سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کے عزیزم کشور محمود صاحب وقفِ جدید کے ننھے مجاہدین کی فہرست میں اپنے نام لکھوا چکے ہیں۔ جب ان خوش قسمت بچوں کے نام حضور پُرنور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے گئے تو حضور نے ان کے لئے دعا کی اور از راہِ شفقت و ذرہ نوازی درخواستِ دعا پر لکھ دیا۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ان بچوں کے والدین کے اموال میں برکت دے۔ اللھم زد فزد۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

● خاکسار کے والد محمود احمد صاحب سعید حیدر آبادی کارکن تحریک جدید عرصہ سے دل میں ورم کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفا بخشے اور ہماری پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین۔

(مسعود احمد پاشا کوارٹر تحریک جدید ربوہ)

● میرے عزیز دوست شریف احمد صاحب طاہر کا شانہ کا اپریشن سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے جو کامیاب رہا ہے اب گردے کا اپریشن ہوگا احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کر دے اور انہیں کامل صحت اور تندرستی عطا کرے۔ آمین

(مسعود احمد کوارٹرز تحریک جدید۔ ربوہ)

● خاکسار کے والد محترم حاجی عبدالرحمان صاحب کی کولھے کی ہڈی گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت عطا کرے اور ہماری پریشانی دور فرمائے۔ آمین۔

(ڈاکٹر عبدالغفور زاہد سرگودھا)

● ہمارے حلقہ کے ایک بزرگ محمد شفیع صاحب بٹ کافی عرصہ سے علیل ہیں اب کچھ افاقہ ہے نیز میری اہلیہ اور نسبتی بہن مختلف عوارض میں مبتلا ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر سہ مریضوں کو اپنے فضل سے جلد اور کامل شفا بخشے۔ آمین۔

(محمد خلیق عالم فاروقی۔ ناظم آباد شمالی۔ کراچی)

● خاکسار گذشتہ چند ماہ سے بیمار ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

(ڈاکٹر رشید احمد چوہدری نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر۔ سندھ)

● میرے والد واجد علی خاں موضع بیدا ضلع کھیری لکھیم پور (بھارت) میں سخت بیمار ہیں احباب سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ممتاز احمد خان احمد نگر ضلع جھنگ)

● مکرم داؤد احمد صاحب طاہر ابن مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر مرحوم اسسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس پشاور کچھ عرصہ سے کمر کے شدید درد میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام سے ان کی جلد اور کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد اسلم ولد سردار محمد صاحب کریم نگر۔ فیصل آباد)

● خاکسار نے ایک مقدمہ کے سلسلہ میں اپیل کی ہوئی ہے جس کی جلد سماعت ہونیوالی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس میں کامیاب کرے اور میرے حقوق مجھے دلوا دے۔

(مظفر احمد رحمت بازار۔ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق الفضل کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ (مینیجر)

فون ملز ۲۷۹۴۶ فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ۔ فیصل آباد

امپورٹر ایکسپورٹر

لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین

جاذبِ نظر، دیدہ زیب

ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی ریل بازار۔ فیصل آباد

ضرورت معلم

ایسے احباب جو دیہات و قصبات میں رہ کر جماعت کے بچوں اور دیگر افراد کی دینی تربیت کر سکیں۔ اپنے نام پیش کریں۔ درخواست دہندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم باترجمہ جانتا ہو۔ اسلامی مسائل سے واقفیت رکھتا ہو۔ سلسلہ کے لٹریچر کا مطالعہ کیا ہو۔ تعلیم میٹرک / مولوی فاضل ہو۔ اگر تدریس کا کوئی سابقہ تجربہ ہو تو درخواست میں اس کا بھی ذکر کیا جائے۔ عمر چالیس سال سے کم ہو تو بہتر ہے۔ درخواست صدر جماعت اور مربی سلسلہ کی سفارش کے ساتھ ناظر اصلاح وارشاد کے نام بھیجی جائے مشاہرہ -/۳۷۵ روپے ماہوار بالمقطع ہوگا۔ دیگر مراعات جو صدر انجمن احمدیہ کے دوسرے کارکنوں کو ملتی ہیں دی جائیں گی۔ (ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں!

۱۰ مئی تا ۱۷ مئی ۱۹۸۳ء ہفتہ تربیت منایا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ۔ ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دیں۔ (سیکرٹری تربیت اطفال الاحمدیہ ربوہ)

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں

جاپان سے دنیا کے ہر ملک میں اشیاء اور ری کنڈیشنڈ کاروں کی امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

MINOCHAN CORPORATION

3-12-2-101 SHIMOMEGURO MEGURO-KU TOKYO 153

JAPAN CABLE :- MINOCHANN TOKYO

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ۔ لاہور فون ۶۳۸۴۹

گھر: ملک عبداللطیف شکوہی فون ۶۷۴۴۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب ایڑو صدر جماعت احمدیہ وارہ ضلع لاڑکانہ کا

وحشیانہ قتل

(محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ۔ ربوہ)

نہایت افسوس ہے کہ وارہ ضلع لاڑکانہ کی جماعت کے صدر مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب ایڑو جو ہائی سکول کے عملی ٹیچر تھے ۱۶/۱۵ اپریل کی رات کو اپنے مکان میں شہید کر دیئے گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم ۵۱ سالہ مخلص نوجوان مجلس شوریٰ ربوہ پر آئے ان کا لڑکا واقف زندگی عزیز ریاض احمد ایڑو جو جامعہ احمدیہ ربوہ کا درجہ خامسہ کا طالب علم ہے اس کو باپ نے چند روز کے لیے وارہ آنے کو کہا مگر اس نے تعلیم کا نقصان ہونے کا عذر کیا مگر پھر ۱۶ اپریل کو کسی غیبی تحریک پر ربوہ سے وارہ ضلع لاڑکانہ چلا گیا میں ۱۵ اپریل سے ضلع لاڑکانہ کی جماعتوں کا دورہ کر رہا تھا مرحوم کھنڈو آکر مجھے مل کر گئے کہ ۱۶ اپریل کی صبح کو مجھے باڈہ میں بروز ہفتہ یہ اندوہناک اطلاع ملی کہ مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب ایڑو پر آج رات دو بجے کے بعد دو وحشی اور درندہ صفت ظالموں نے مکان میں گھس کر سوتے ہوئے میں کلہاڑیوں سے قاتلانہ حملہ کیا ان کی بیوی اور لڑکا ریاض احمد واقف زندگی شدید زخمی ہو گئے۔ اور دونوں ملزم فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ تینوں زخمیوں کو وارہ کے ہسپتال میں لے جایا گیا مگر وہاں کوئی ڈاکٹر نہ تھا کہ کم از کم خون بند ہونے کا ہی انتظام ہو سکتا۔ مگر ماسٹر صاحب جو کلہاڑیوں کے پے در پے بہت سے واروں کی وجہ سے زخموں سے چور تھے رات پونے چار بجے انتقال کر گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

شہید مرحوم نے اپنے لڑکے کو دم توڑنے سے قبل یہ وصیت کی میں تو اب بچ نہیں سکونگا مگر یہ یاد رکھو کہ احمدیت بالکل سچی اور برحق ہے اور تم اپنا وقف ہرگز نہ توڑنا۔ شہید مرحوم کی بیوی کے سر پر کئی کلہاڑیوں کے وار ہو چکے تھے اور لڑکا ریاض احمد بھی جو ماسٹر صاحب کو بچانے میں اپنی والدہ کی طرح کوشاں تھا کمر پر کلہاڑیوں کے کئی وار کھا کر زخمی ہے ان ماں بیٹے کو لاڑکانہ ہسپتال لے جا کر مرہم پٹی کی گئی۔ ٹانکے لگائے گئے۔ مرحوم کی بیوی سر کے زخموں سے شدید بیمار ہے ان کو گلوکوز اور خون دیا جا رہا ہے مگر لڑکا ریاض احمد ٹانکے لگنے کے بعد جوں توں کر کے وارہ باپ کے جنازہ میں شریک ہو گیا۔ جب صبح کو ہائی سکول کے لڑکوں کو اپنے مہربان اور شفیق استاد کے وحشیانہ قتل کی خبر ملی تو جلوس نکالا اور حکومت سے قاتلوں کی گرفتاری اور ملٹری کورٹ میں ملزمان پر مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا۔ چنانچہ بعد میں ۱۶ اپریل کی شام اور ۱۷ کی صبح کو ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ لاش مرحوم کے مکان پر لائی گئی۔ اردگرد کے احمدی اس افسوسناک اطلاع کے ملتے ہی وارہ میں جمع ہونا شروع ہو گئے ۴ بجے شام خاکسار نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں وارہ، لاڑکانہ، نصیر آباد، باڈہ، کھنڈو، انور آباد اور گورگیج سے احمدی شامل ہوئے۔

پھر مرحوم کا تابوت کھنڈو لایا گیا۔ وہاں بھی خاکسار نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بکثرت احمدی شامل ہوئے اور پھر کھنڈو کے باہر ان کے آبائی قبرستان میں چھ بجے شام شہید مرحوم کی تدفین کے بعد ان کے لیے دعا کی گئی جس میں تمام غیر احمدیوں نے بھی جو جنازہ کے ہمراہ گئے تھے شرکت کی۔ کھنڈو واپس آکر جہاں سینکڑوں غیر احمدی افسوس کے لیے جمع تھے۔ خاکسار اور مکرم میاں محمد انور صاحب امیر ضلع لاڑکانہ نے اردو اور سندھی میں بتایا کہ مسنون طریق یہ ہے کہ نماز جنازہ اور بعد تدفین دعا برائے میت ہوتی ہے اور پھر ورثاء کی تعزیت اور ان کے ہاں کھانا بھجوانا۔ اور ہم مرحوم سے ہمدردی کرنے والے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ شدید زخموں کی وجہ سے لاڑکانہ ہسپتال میں داخل اور زیر علاج ہیں جہاں ان کو گلوکوز دیا جا رہا ہے اور ریاض احمد صاحب بھی زخمی ہیں احباب ان کی صحت کے لیے اور مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا فرمائیں۔

اس وحشیانہ قتل کی خبر اگلے روز یعنی ۱۷ اپریل ۱۹۸۳ء مطابق ۳ رجب ۱۴۰۳ھ کے سندھی اخبار "روزنامہ عبرت حیدرآباد" نے ص ۱-۶ پر جو شائع کی اس کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

"ہائی اسکول کے استاد کا وحشیانہ قتل"

"ملزمان نے گھر میں داخل ہو کر اس پر کلہاڑیوں کے وار کیے گھر کے پانچ دوسرے افراد زخمی"

"وارہ، ۱۶ اپریل (چانڈیو نمائندہ عبرت) رات یہاں شہر کے محل محلہ میں تقریباً ۲ بجے دو ملزمان نے شہر کی معزز شخصیت اور وارہ ہائی سکول کے پرانے استاد عبدالحکیم ایڑو کو کلہاڑیوں کے وار کر کے قتل کر دیا۔

ملزمان مرحوم کے گھر میں داخل ہوئے اور ان پر کلہاڑیوں کے خونی حملے کیے۔ لڑائی کے دوران گھر کے دوسرے افراد بھی بیدار ہو گئے اور ملزمان نے ان کے اوپر بھی کلہاڑیوں کے حملے شروع کر دیئے اور بعد میں فرار ہو گئے۔

زخمیوں میں مقتول کی لڑکی ایک لڑکا اور اس کی بیوی شامل ہے زخمیوں کو علاج کے لیے سول ہسپتال لاڑکانہ میں داخل کیا گیا جہاں مرحوم کی بیوی کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

وارہ کے ایس ایچ او رفیع الدین کھوسہ نے بتایا ہے کہ مرحوم عبدالحکیم واقعہ کے ایک گھنٹہ بعد فوت ہو گئے اور انہوں نے دو ملزموں کی نشاندہی کی جن میں سے ایک ملزم گلن موچی کو تین گھنٹے کے اندر گرفتار کر لیا گیا دوسرے ملزم اللہ بخش موچی کے پیچھے پولیس گئی ہوئی ہے (بعد میں اس کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ سید احمد علی)

پوسٹ مارٹم میں بتایا گیا ہے کہ مرحوم کے جسم پر کلہاڑیوں کے ۲۷ نشان موجود ہیں۔ آج صبح گیارہ بجے مرحوم کی نعش جب شہر کے وسط بازار میں آخری دیدار کے لیے رکھی گئی۔ تو سینکڑوں افراد بلند آواز سے رونے لگے۔ مرحوم کا چھوٹا بیٹا جو کسی کام کے سلسلہ میں باہر گیا ہوا تھا جب اپنے والد کی نعش کے پاس آیا تو اس کو وقفہ وقفہ سے بے ہوشی کے دورے پڑ رہے تھے شہر کا تمام کاروبار اور ٹریفک صبح سے بعد دوپہر ایک بجے تک اس معزز شخصیت کے سوگ میں بند رہی۔

شہر کے معزز افراد نے انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ ملزمان کا ملٹری کورٹ میں چالان کیا جائے۔

(روزنامہ عبرت حیدرآباد ۱۷ اپریل ۱۹۸۳ء ص ۱-۶)

AL - FURQAN MOTORS LIMITED

Authorised Dealers of National Motors Ltd.

For Genuine TOYOTA Parts

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

۴۷ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ کراچی ۳۔

فون: ۷۴۶۰۹

دعائے مغفرت

افسوس کہ میری والدہ محترمہ مسماۃ زینب بی بی زوجہ حاجی پیر محمد آف مانگٹ اونچے تقریباً ایک ماہ کی شدید علالت کے بعد ۸ اور ۹ اپریل کی درمیانی رات ۹ بجے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں اور سلسلہ احمدیہ کے لئے غیرت رکھنے والی خاتون تھیں اور نماز کی پابند تھیں والدہ صاحبہ مرحومہ اور خاکسار کو جنوری ۷۱ء میں حج کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ وفات کے وقت ان کی عمر ۷۷ سال تھی۔ انہوں نے خاکسار سمیت پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ چودھری سلطان احمد طاہر۔ محمد صادق واقف زندگی محمد حنیف قمر ہیڈ ڈرافٹسمین۔ محمد ابراہیم۔ آمنہ بیگم۔ صادقہ قمر لیکچرر گورنمنٹ نصرت گرلز کالج ربوہ اور سب شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

(الحاج محمد شریف اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)